"رحماء بینھم" کا چوتھا حصّہ ہے۔ پہلی تین جلدوں میں حضرت صدیق اکبرؓ، فاروق اعظمؓ، عثمان غنیؓ اور حضرت علیؓ کے مابین محبت و مودت کے بہترین تعلقات اور عمدہ مراسم کو بڑے اچھے اور جدید انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ آپس میں ان حضرات کی قرابت اور نسبی تعلق کی بھی وضاحت کی گئی ہے۔ "مسئلہ اقربا نوازی" کا طرزِ استدلال اور اندازِ بیان عالمانہ، منصفانہ اور محققانہ ہے۔ اور قرآنِ مجید، تفاسیر احادیث، شروح احادیث، تاریخ اور شیعہ سنّی علماء کی تصنیفات سے اسے مدلل اور مبرہن کیا گیا ہے۔

چنانچہ کتاب کے پیشِ لفظ میں بالکل درست کہا گیا ہے کہ:

"مسئلہ اقربا نوازی" کا طرزِ استدلال اور اندازِ بیان اتنا واضح ہے کہ ہو تید اس کے مطالعہ سے مزید انشراح حاصل کرے گا اور معترض یہ سوچنے پر مجبور ہو جائے گا کہ میں نے ذوالنورین رضی اللہ عنہ کے نورانی کردار کو دھندلکے میں ڈالنے کی جسارت کیوں کی؟

اگرچہ "رحماء بینھم" کا تیسرا حصّہ حضرت عثمانؓ کے حالات و واقعات پر مشتمل ہے، لیکن جیسے کہ ناشرین نے کتاب کی ابتداء میں وضاحت کر دی ہے کہ:

"تیسرے حصّے میں حضرت عثمانؓ پر مخالفین کی طرف سے کئے گئے "اقربا نوازی" کے اعتراضات کا مسئلہ محتاج وضاحت تھا مگر اس اندیشہ سے کہ عثمانی حصّہ کا حجم بڑھ جائے گا۔ یہ طے پایا کہ "مسئلہ اقربا نوازی" کے نام سے جداگانہ کتاب چھاپ دی جائے گی۔ چنانچہ مذکورہ کتاب اب پیش کی جا رہی ہے"

اس کتاب کو مرتب کرنے میں فاضل مصنف نے جن کتب سے مدد لی ہے اور ان کے حوالے دیئے ہیں ان کی تعداد ایک سو تیرہ ۱۱۳ ہے۔ ان میں ۲۳ کتابیں مذہب شیعہ کی ہیں۔

غرضیکہ کتاب نہایت مفید، نافع اور قابلِ استفادہ ہے۔ اس کے مطالعہ سے صحابہ کرامؓ کے تعلقات پر معلومات میں بے پناہ اضافہ اور وسعت پیدا ہو گی۔ یہ کتاب شیعہ سنی ہر دو مکتبِ فکر سے تعلق رکھنے والے حضرات کے لیے نفع رساں اور فائدہ مند ہے۔

کتاب سفید آرٹ پیپر کے ۲۰۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ خوبصورت اور مضبوط جلد، کتاب کی کی اہمیت اور افادیت کے لحاظ سے تیس (۳۰) روپے قیمت معمولی ہے۔

تبصرہ کے لیے بھیجی جانے والی کتاب کی دو جلدیں براہ راست دفتر کے نام روانہ فرمائیے، ورنہ تبصرہ نہ ہو سکے گا۔